



## سوال

(705) ہر فراغت حیض کے بعد زیر ناف بال مونڈنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ہر حیض سے فراغت کے بعد عورت کا ذمہ ہے کہ زیر ناف بال مونڈے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ویسے تو زیر ناف بال ختم کرنا (اکھاڑ کر یا پوڈر سے یا مونڈ کر یا کاٹ کر) انھی فطری طریقوں میں سے ہے جن پر اسلام نے ابھارا ہے لیکن اسے ہر حیض سے فراغت کے بعد مقرر نہیں کیا۔ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ، بخاری رحمۃ اللہ علیہ، مسلم اور اصحاب سنن نے بیان کیا ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللفظة خمس: الجنان، والاستعداد، وقص الشارب، وتقليم الأظفار، ونشف الإبط" [1]

"پانچ چیزیں فطری ہیں: لوسے (سترے) کا استعمال، ختنہ کرنا، مونچھیں کاٹنا، بغل کے بال اکھاڑنا اور ناخن کاٹنا۔"

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ثابت ہے کہ یہ ہیں:

"وقت لنا فی قص الشارب وتقليم الأظفار ونشف الإبط وخلق العانة أن لا نترك أكثر من أربعين ليلة" [2]

"مونچھیں کاٹنے، ناخن کاٹنے، بغل کے بال اکھاڑنے اور زیر ناف بال مونڈنے میں ہمارے لیے وقت مقرر کیا گیا کہ ہم چالیس راتوں سے زیادہ نہ چھوڑیں۔" (اسے امام مسلم اور ابن ماجہ نے بیان کیا ہے۔) (سعودی فتویٰ کمیٹی)

[1] - صحیح البخاری رقم الحدیث (5550) صحیح مسلم رقم الحدیث (257)

[2] - صحیح مسلم رقم الحدیث (258)



## عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 620

محدث فتویٰ